B.A. part - III
paper - VIII
page - I
Section - prosody
Date - 04.08.2020

TOPIC - BAHRON KE NAAM AUR USKE AUZAAN

بحروں کے نام اور اس کے اوزان

صاحبِ جدید قواعد العروض پروفیسر عبدالمجید نے بیانِ بحور کے تحت لکھا ہے کہ ارکان کو مکرر کرنے سے یا بعض کو بعض سے ترکیب دینے سے انیس ۱۹ بحریں بن گئی ہیں۔ ان انیس بحروں میں سات بحریں مفرد ہیں۔ بقیہ بارہ بحریں انہی مفرد بحروں سے مرکب ہو گئی ہیں۔ اور ان کے نام الگ الگ رکھ دیئے گئے ہیں۔ اس وجہ سے ان بحروں کے نام یاد کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ پروفیسر عبدالمجید نے آسانی کے لئے مرکب بحروں کے مرکب نام رکھ دیئے ہیں۔ اس طرح سات مفرد اور ایک مرکب بحر یعنی صرف آٹھ بحروں کے نام طلباء کو یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ ان بحروں کے نام مع اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- بحر ہزج - مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن، مفاعیلن

۲- بحر رجز - مستفعلن، مستفعلن مستفعلن مستفعلن

۳- بحر رمل - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن

۴- بحر متقارب - فعولن - فعولن - فعولن - فعولن

۵- بحر کامل - متفاعلن - متفاعلن - متفاعلن متفاعلن

۶- بحر وافر - مفاعلتن - مفاعلتن - مفاعلتن - مفاعلتن -

۷- بحر متدارک - فاعلن - فاعلن - فاعلن فاعلن -

۸- رجز مرکب - مفعولات اور مستفعلن کی ترکیب سے جو بحریں بنی ہیں - ان کا اپنا نام رجز مرکب رکھا گیا ہے - ان کی تین صورتیں ہیں

(الف) مستفعلن - مفعولات - مستفعلن - مفعولات

(ب) مفعولات، مستفعلن - مفعولات - مستفعلن

(ج) مستفعلن - مستفعلن - مفعولات

۹- ہزج رمل یا رمل ہزج - (جو کہ ترکیب مفاعیلن اور فاعلاتن یا فاعلاتن اور مفاعیلن سے ہو)

ہزج رمل (الف) مفاعیلن - فاعلاتن - مفاعیلن - فاعلاتن

ہزج رمل (ب) مفاعیلن - مفاعیلن - فاعلاتن (مسدس)

رمل ہزج (ج) فاعلاتن - مفاعیلن - مفاعیلن (مسدس)

۱۰- رمل رجز یا رجز رمل - (جن کی ترکیب فاعلاتن اور مستفعلن سے یا مستفعلن اور فاعلاتن سے ہو) جیسے -

رمل رجز (الف) فاعلاتن - فاعلاتن - مستفعلن (مسدس)

رمل رجز (ب) فاعلاتن - مستفعلن - فاعلاتن (مسدس)

رجز رمل (ج) مستفعلن - فاعلاتن - مستفعلن - فاعلاتن

۱۱- رجز متدارک - مستفعلن - فاعلن - مستفعلن - فاعلن - (جس کی ترکیب مستفعلن اور فاعلن سے ہو)

۱۲- متقارب ہزج - فعولن - مفاعیلن - فعولن - مفاعیلن - (جس کی ترکیب فعولن اور مفاعیلن سے ہو)

۱۳- رمل متدارک - فاعلاتن - فاعلن - فاعلاتن - فاعلن (جس کی ترکیب فاعلاتن اور فاعلن سے ہو)

نوٹ - ان بحروں میں سے چار بحروں میں یعنی متقارب - رجز - رمل اور ہزج میں فارسی اشعار بہت کہے جاتے ہیں اور پانچ بحروں یعنی وافر - کامل - متقارب - ہزج رمل - متدارک اور رجز - متدارک میں فارسی اشعار بہت کم کہے جاتے ہیں ~~مشہور~~ تین بحروں میں یعنی رمل ۱ - ہزج ۲ - ہزج رمل - رمل ۳ - رجز میں صرف فارسی اشعار کہے جاتے ہیں - عربی کے اشعار نہیں کہے جاتے ہیں -

متقارب - ہزج - رمل متدارک - رجز - مرکب - رمل - رجز ہزج - رمل رمل ہزج اور وافر کی بحریں اردو میں اب تک رائج نہ ہو سکیں۔